

سنہری پٹکا باندھا ہوا  
نمبر 3555  
ایک واعظ  
پیش کیا گیا جمعرات، 15 مارچ 1917 کو  
سی۔ ایچ۔ سپرجینن کے ذریعے  
میٹروپولیٹن ٹیبرنیکل، نیوینگٹن میں دیا گیا

"اور وہ سینے پر سنہری پٹکا باندھے ہوئے تھا۔"  
مکاشفہ 1:13

یقین رکھو، میرے بھائیو، جتنا زیادہ یسوع مسیح ہمارے لیے حقیقی ہوں گے، اتنی ہی زیادہ قوت ہمارے دین میں ہوگی۔ وہ لوگ جن کا دین کچھ خاص عقائد پر ایمان لانے اور کچھ مخصوص طریقوں پر بحث کرنے تک محدود ہوتا ہے، شاید تعصب میں اتنے مضبوط ہوں، لیکن اکثر وہ سچے مسیحی دین کی روح کو فروغ دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ کچھ ذہن ایسے ہو سکتے ہیں کہ وہ کسی خیال کی طاقت کے تحت جیتے ہیں، اور ممکن ہے کہ وہ اس کے لیے مرنے کے لیے تیار ہوں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ ایسے لوگ نسبتاً کم ہوں گے۔

لوگوں میں جوش پیدا کرنے کے لیے، عموماً ایک ایسا شخص ضروری ہوتا ہے جو قائد اور کمانڈر ہو، جس پر لوگ مکمل اعتماد کر سکیں، جس کے سامنے وہ خود بخود اطاعت پیش کریں۔ فرد واحد نے عظیم کارنامے انجام دیے ہیں۔ جو خیالات وہ مجسم کرتے ہیں، وہ خود میں مضبوط ہو سکتے ہیں، لیکن ان کی طاقت کبھی اتنی زوردار نہیں رہی جتنی کہ جب وہ لوگ جو ان خیالات کی نمائندگی کرتے تھے، ان کے سامنے ہوتے تھے تاکہ وہ ان خیالات کو حقیقت کا روپ دے سکیں۔ تب لوگوں کا خون جوش میں آ جاتا، اور ہر دل میں امید کی لہر دوڑ جاتی۔

اولیور کرومویل کی موجودگی ایک فوج میں کسی بھی دس ہزار مردوں کے برابر تھی۔ اُسے صرف ظاہر ہونا تھا، اور اُس کے سپاہیوں کو ایسا یقین ہو جاتا کہ وہ دشمنوں پر حملہ آور ہو جاتے جیسے کوئی طوفان، جو انہیں ہوا کی مانند اڑا کر لے جاتا۔ نیپولین کی موجودگی کسی بھی لمحے میں ایک جنگ کے پلڑے کا رخ موڑ دیتی۔ جب "چھوٹا سپاہی" آتا اور اپنی تلوار لہراتا، تو لوگوں کو اپنے ذاتی خطرے کا احساس تک نہیں ہوتا تھا اور وہ موت کے منہ میں چلے جاتے تاکہ فتح حاصل کر سکیں۔

بیوگنٹوٹس کے پرانے دنوں میں، جب وہ اپنی آزادیوں کے لیے جنگ لڑ رہے تھے، کیا شور تھا، دلوں کی دھڑکن کیسی تیز تھی، ترمپٹ کی آوازیں کس قدر بلند تھیں، اور خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی جب بنری آف نیوارے صفوں میں سوار ہو کر آ رہے تھے! تب ہر شخص کو محسوس ہوتا تھا جیسے اس کے پاس ایک دیو کی طاقت ہو، اور جب وہ میدان جنگ کی طرف روانہ ہوتا، تو "اپنے علم کا نعرہ بلند کرتا،" یاد رکھو سینٹ بارتھولومیو

اب یسوع کی دین کی طاقت، خدا کی روح القدس کے تحت، میرے خیال میں تب ہی پوری طرح سامنے آتی ہے جب ہمارا ایمان یسوع مسیح کو ایک شخص کے طور پر قبول کرتا ہے اور اُسے ذاتی قائد اور کمانڈر کے طور پر پکڑتا ہے، اُسے محبت کرتا ہے اور اُسے ایک ہمیشہ زندہ، ہمیشہ مہربان دوست کے طور پر خود کو اس کے حوالے کرتا ہے۔ یہ کسی نظریے پر ایمان لا کر اور ان پر جوش پیدا کر کے نہیں ہے کہ ہمارا حوصلہ بڑھتا ہے یا ہماری بہادری کامیاب ہوتی ہے۔ بلکہ ہمیں اُس کی موجودگی محسوس کرنی چاہیے، اگرچہ ہم اُس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے، اور یہ یاد رکھتے ہوئے کہ ایسا کوئی شخص بھی ہے جیسا یسوع ناصری، جو ہمارے لیے بیت لحم میں بچہ بن کر آیا، جو ہمارے لیے جیا، محنت کی، اور ہمارے لیے تکلیف اٹھائی، پھر اپنی سینے کو نیزے کے لیے کھول دیا، اور ہمارے لیے اپنی جان دی۔

ہم تب مضبوط ہوتے ہیں جب ہم اُسے اپنے نجات دہندہ کے طور پر سوچتے ہیں، جب اُس کا کانٹوں کا تاج پہنے سر ہماری نظر کے سامنے آتا ہے، جب ہم اُس چہرے کو دیکھتے ہیں جو شرم، درد، اور بربریت سے مسخ ہو چکا ہے، یہاں تک کہ ہمیں پکارنا پڑتا ہے، "اے میرے نجات دہندہ، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اور تیری محبت میں تیرا نام عزت دینے کے لیے جو بھی کر سکتا ہوں سیکھنا چاہتا ہوں، اور میں وہ کروں گا۔ مجھے بتا، میری کونسی چیز تیری قربان گاہ پر رکھنی چاہیے، اور میں خوشی سے اسے وہاں رکھوں گا، مجھے تکلیف کے مقام پر ڈال، اگر ضرورت ہو، اور میں اسے عزت کا مقام سمجھوں گا، کیونکہ اگر تو وہاں ہو، تو میں تیری عزیز چہرے کو دیکھ سکتا ہوں، اور یہ سوچ سکتا ہوں کہ میں تیرے لیے تکلیف اٹھا رہا ہوں، پھر آگ "میرے لیے گلابوں کے بسترے کی طرح ہوگی، اور موت خود زندگی سے کہیں زیادہ میٹھی لگے گی۔"

ہمیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی شخصیت کے بارے میں زیادہ کھلے گواہی دینے کی ضرورت ہے، میں اس بات پر قائل ہوں، اور ہمیں، نجی مسیحیوں کے طور پر، اُس کے ساتھ زیادہ تعلق میں جینا چاہیے، جو خدا کے بیٹے، انسان مسیح یسوع ہیں، جنہوں

نے ہمیں غصے سے چھڑا لیا، اور جن کی زندگی کی بدولت ہم جیتے ہیں۔ اب صرف اُسی کی طرف، صرف اُسی کی طرف تمہارے تمام خیالات مائل ہوں۔

اے کاش! تم اُس تصویر کو پہچان سکو جو اس دن خداوند کے سامنے یوحنا کی نظر کے سامنے کھڑی تھی، تمہاری سمجھ کی آنکھیں کھل جائیں، اور تمہاری پوری روح اس مکاشفہ کی طرف متوجہ ہو جائے۔ یہ صرف یوحنا کا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بارے میں آسمان پر بیان کا ایک حصہ ہے جس کی طرف میں تمہاری توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔ "وہ سینے کے گرد سونے کا کمر بند باندھے ہوئے تھا۔" اس سونے کے کمر بند کا کیا مطلب تھا؟ اور اس سے کیا سونے کے اسباق اخذ کیے جا سکتے ہیں؟

#### سنہری کمر بند 1

یہ کمر بند کیا ظاہر کرتا ہے؟ یہ ہمارے خداوند کی تمام مناصب میں برتری کو ظاہر کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ وہ ایک نبی ہیں۔ قدیم زمانے کے انبیا اکثر چمڑے کے کمر بند باندھتے تھے، مگر ہمارے نجات دہندہ سنہری کمر بند پہنتے ہیں، کیونکہ وہ تمام انبیا سے برتر ہیں۔ جو کچھ وہ بیان کرتے اور گواہی دیتے ہیں وہ سچا ہے، بلکہ یہ خالص حق ہے، بغیر کسی روایت یا توہم کے ملاوٹ کے۔ وہ کبھی غلطی نہیں کرتے۔ ان کی تعلیم میں کوئی دغا بازی نہیں ہے۔ ان کے قدموں میں بیٹھ کر، آپ ان کے ہر کلام کو معصوم اور بے عیب مان سکتے ہیں۔ آپ کو اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کرنا چاہیے۔ ان کے گرد حق کا سنہری کمر بند ہے۔

وہ ایک کابن بھی ہیں۔ پرانے عہد کے سردار کابن جلال اور حسن کے لیے مختلف رنگوں کے کمر بند باندھتے تھے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح ایسا کمر بند پہنتے ہیں جو ان سے اعلیٰ ہے۔ یہ سب سے خالص سونے کا بنا ہوا ہے، کیونکہ کابنوں میں ان کا کوئی ہمسر نہیں۔ ہارون کی نسل کے تمام کابن پہلے اپنے گناہوں کے لیے قربانی دیتے تھے۔ انہیں حوض میں اپنے پاؤں دھونے اور پاک خون سے چھوئے جانے کی ضرورت تھی۔ مگر یسوع مسیح بے داغ، بے عیب اور ہر طرح کے نقص سے پاک ہیں۔ جیسا کہ لکھا ہے:

ان کابنوں کا عہد ختم ہوا کیونکہ وہ فانی نسل کے تھے،  
"مگر یسوع ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں۔"

آج کے دور کے وہ لوگ جو کابن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ان کا کوئی موازنہ نہیں۔ وہ سب فریب کار ہیں۔ اگر وہ سچائی کو جانتے تو سمجھ لیتے کہ اب کوئی خاص طبقہ کابنوں کا نہیں ہے۔ ہر وہ شخص جو خدا سے ڈرتا ہے، اور ہر عورت بھی، مقدس کلام کے مطابق کابن ہے:

"اُس نے ہمیں خدا کے لیے بادشاہ اور کابن بنایا۔"

کاہن کا مرتبہ تمام مقدسین کے لیے مشترک ہے، اور کسی خاص طبقے تک محدود نہیں۔ لیکن یسوع سنہری کمر بند پہنتے ہیں۔ ان کابنوں کی خدمت ان کی خدمت کے بغیر کچھ نہیں۔ انہوں نے انہیں کابن بنایا۔ ان کی قبولیت صرف محبوب میں قبولیت کے ذریعے ممکن ہے۔

وہ نبی اور کابن ہونے کے ساتھ بادشاہ بھی ہیں، اور سنہری کمر بند ان کی بادشاہی کی برتری ظاہر کرتا ہے۔ وہ تمام بادشاہوں سے کہیں زیادہ طاقتور ہیں:

"خداوند جنگ میں زبردست ہے۔"

بادشاہوں کا بادشاہ "ان کا لقب ہے، اور آسمان کا نغمہ یہ ہے"  
"بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔"

ایک دن آنے گا جب وہ اپنا عصا پکڑیں گے اور زمین کی سلطنتوں کو لوہے کے عصا سے توڑ دیں گے، جیسے مٹی کے برتنوں کو توڑا جاتا ہے۔ وہ آج یہودیوں کے بادشاہ ہیں، لیکن وہ اُس دن کھلے عام ایسا اعلان کریں گے۔ اُس دن تمام بادشاہ ان کے سامنے جھکیں گے، اور وہ تاجوں کے انبار اپنے جلالی ماتھے پر رکھیں گے۔ مسیح کی بادشاہی جیسی کوئی بادشاہی نہیں۔ دیگر بادشاہتیں صبح کی اوس یا رات کی لہروں کی چمک کی مانند آتی جاتی ہیں، مگر ان کی بادشاہی ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے قائم ہے۔

یقیناً، میرے بھائیو، یسوع مسیح کے نبی، کابن اور بادشاہ ہونے کے ناطے، وہ سونے کے کمر بند سے ملبوس ہے تاکہ اپنی خدمت میں سب پر فوقیت ظاہر کرے۔

یہ سنہری کمر بند اُس کی قدرت اور اختیار کا گواہ بھی ہے۔ اکثر لوگوں کو کسی عہدہ یا منصب کے لئے کمر بند پہنایا جاتا تھا۔ یسعیاہ نبی نے الیا قیم کے بارے میں کہا کہ اُسے قدرت اور اختیار کا کمر بند دیا گیا۔ کلیدی بھی کمر بند پر لٹکائی جاتی تھیں۔ ایک خاتون خانہ کے کمر بند میں کلیدی اُس کے نوکروں پر اختیار کی علامت ہوتی تھیں۔

بڑے لوگوں کے کمر بند پر کلیدیں اُن کے مختلف عہدوں میں اختیار کی نمائندگی کرتی تھیں، اور جب ہم گاتے ہیں: "دیکھو، اُس کے ہاتھ میں آسمان، موت، اور جہنم کی کلیدیں ہیں" تو ہم مسیح کے سنہری کمر بند کے اس مطلب کو تسلیم کرتے ہیں کہ آسمان اور زمین پر ہر اختیار اُسے دیا گیا ہے۔ وہ عالمگیر خداوند ہے۔

آسمان میں اُس کا اختیار ہے چیلنج ہے۔ فرشتے اُس کے سامنے جھکتے ہیں، اور شیشے کے سمندر پر وہ اپنے تاج رکھ کر پکارتے ہیں، "ہیلویا!" زمین پر تمام معاملات کو وہی قابو میں رکھتا ہے۔ وہ جو کبھی اس دنیا میں حقیر اور رد کیا گیا، اب ہر جگہ بے مثال اور بے مثال خداوند ہے۔ فرشتے اُس کی حمد کرتے ہیں، اور گناہگار انسانوں نے جسے مسترد کیا، اُسے اب مقدس فرشتے سجدہ کرتے ہیں۔

زمین پر وہ جسے مسترد کیا گیا اور مصلوب کیا گیا، آسمان میں اُسے اعلیٰ ترین عزت سے نوازا گیا ہے۔ اُس کے سنہری کمر بند کو دیکھو، اور غور کرو کہ کیسے وہ عاجزی کے گہرے درجوں میں اُترا، اور پھر کیسے بلند مرتبوں کی اونچائی پر چڑھا۔ اُس کے ساتھ اپنی قسمت جوڑو۔ اس تضحیک کے دن میں بے حیثیت بننے کے لئے تیار رہو تاکہ اُس کی آمد کے دن تم اُس کی جلال میں شریک ہو سکو۔

یہ سنہری کمر بند اُس کی سرگرمی کی نمائندگی کرتا ہے۔ مشرقی لوگ اپنے لمبے لباسوں کو باندھنے کے لئے کمر بند کا استعمال کرتے تھے۔ عبرانی عام طور پر گھر کے اندر کمر بند نہیں پہنتے تھے۔ یہ صرف سفر کے دوران یا کسی مشقت میں مصروف ہونے پر پہنا جاتا تھا۔ اسی طرح، ہمارے خداوند کا سنہری کمر بند پہنا ہوا دکھانا اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ ابھی بھی اپنے خادموں کی خدمت کے لئے تیار ہے۔

یاد کرو، کیسے اُس نے کبھی ایک تولیہ لیا اور اپنے آپ کو باندھا تاکہ اُن کے پاؤں دھو سکے۔ اب وہ لینن کے تولیہ کے ساتھ نہیں، بلکہ سنہری کمر بند کے ساتھ اپنے پیاروں کی مدد کے لئے تیار ہوتا ہے۔ وہ جنت میں کھڑے ہو کر اپنے وسیع لباس کے ساتھ دکھائی نہیں دیتا، جیسے تمام کام مکمل ہو گئے ہوں، بلکہ وہ سینے پر کمر بند باندھے ہوئے کھڑا ہے تاکہ اپنے لوگوں کی خاطر کام کرے۔

یہ تمہارا تسلی بخش ہو کہ یسوع تمہارے لئے اپنے باپ کے تخت کے سامنے شفاعت کرنے کو نہیں بھولا۔ وہ کبھی خاموش نہیں رہتا، اور نہ ہی کبھی رہے گا۔ جب تک تمہیں شفاعت کی ضرورت ہے، مسیح تمہارے لئے سفارش کرنے والا رہے گا۔ جب تک تمہارے پاس اقرار کرنے کے لئے گناہ ہے، مسیح تمہارے گناہوں کو معاف کرنے اور تمہاری جان کو پاک کرنے کے لئے تیار ہے۔"

یقیناً جب تک تم زمین پر ستائے جاتے ہو، آسمان پر ایک مسیح موجود ہے جو تمہاری شفاعت کرے گا۔ جب تک تم آنسوؤں کی اس وادی میں ہو، وہ سونے کی کمر بند سے باندھا ہوا، خدا کی حضوری کا فرشتہ ہوگا تاکہ تمہیں سنبھالے اور بچائے۔ تمہارے تمام دکھوں میں وہ شریک تھا، اور وہ اب بھی تمہیں اُٹھائے گا اور تمہیں لے چلے گا جیسے قدیم دنوں میں کیا کرتا تھا۔

اے میرے بھائیو، لوگ مسیحی کلیسیا کے بارے میں کبھی کبھار اس طرح بات کرتے ہیں گویا یسوع مسیح، جس نے ہمارے لیے صلیب پر جان دی، اب بھی مردہ ہو! گزشتہ چند مہینوں میں میں نے کیسی کیسی غمگین پیشن گوئیاں نہیں سنیں! لیکن میں نے نہ ان پر یقین کیا اور نہ ہی خوابوں کو آفتوں کا بدل سمجھا۔ میں نے ان کی افسردگی کو بھی زیادہ مخلصی سے قبول نہیں کیا۔ میں نے تو زیادہ تر یہ سوچا کہ یہ باتیں کسی خاص مقصد کے تحت اور سیاسی مفاد کے لیے کہی جا رہی ہیں۔

اگر ہم پڑھی جانے والی آدھی باتوں پر یقین کریں تو پروٹسٹنٹ کلیسیا چند سالوں میں بالکل ختم ہو جائے گی۔ پوپ شاید سینٹ پال کیتھیڈرل میں تبلیغ کرے گا۔ کچھ لوگوں کو اسمتھ فیلڈ میں جلانے جانے کے لیے مقرر کر دیا جائے گا، اور ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کس طرح کے درد اور سزاؤں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بظاہر مسیح کی کلیسیا اپنے آپ کی حفاظت کے قابل نہیں ہے۔ اگر اسے سینکڑوں یا ہزاروں پاؤنڈز فراہم نہ کیے جائیں تو وہ برباد ہو جائے گی، کیونکہ پیسہ، جسے پہلے ہر برائی کی جڑ سمجھا جاتا تھا، کسی نہ کسی طرح اب ہر بھلائی کی جڑ سمجھا جانے لگا ہے۔

جہاں تک اُن نیک لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے نہایت جوش اور دعاؤں کے ساتھ خدمت کی، وہ سب دعا کرنا اور منادی بھی چھوڑ دیں گے جب ریاستی تعاون ختم ہو جائے گا۔ لہذا خدا کے لیے تمام دینداری اور انسانوں کے لیے تمام بھلائی ختم ہو جائے گی۔

ٹھیک ہے، شاید ایسا ہی ہوتا اگر یسوع مسیح مردہ ہوتے، لیکن جب تک وہ زندہ ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنے سنہری چراغدانوں کی خود حفاظت کرنے کے قابل ہیں، اور خدا کی کلیسیا آنے والے سالوں میں ماضی کی نسبت شاید زیادہ بہتر ہوگی۔

بلکہ میں یہ نبوت کرنے کی جرأت کرتا ہوں کہ جتنا کم وہ دنیا سے مدد طلب کرے گی، اور جتنا زیادہ وہ اپنے خدا پر بھروسہ کرے گی، اتنا ہی اُس کا مستقبل تابناک ہوگا۔

اگرچہ معاشرے کی بنیادیں لرز جائیں اور بدترین آفتیں ہم پر آئیں، جیسی ہم کبھی ہونے کی توقع نہیں رکھتے، پھر بھی زمین کی تمام شان و شوکت اور حکومتی حمایت کی راکھ پر، خدا کی لافانی کلیسیا کا آسمانی جلال اور زیادہ چمکدار اور تاباں ہوگا۔

مدتوں سے وہ طوفانوں سے گھری کشتی کی مانند ہے، اور تسلی سے محروم رہی ہے۔ اُس نے اپنے راستے کو ہموار کیا، اور اُس پر جو چھینٹے گرے وہ شہیدوں کے خون سے سرخ تھے، لیکن اُس نے اپنے مطلوبہ بندرگاہ کی جانب سفر جاری رکھا۔ وہ جو اُس کے ساتھ ہے وہ ان سب سے بڑا ہے جو اُس کے خلاف ہیں۔ ایسا ہی دنیا کے آخر تک ہوگا۔

دیکھو، اے محبوبو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی سنہری کمر بند پر غور کرو، اور جب تم دیکھو کہ وہ اپنی قوم کے لیے سرگرم ہے، اپنی کلیسیا کو کامیاب کرنے اور اپنی امت کو چھڑانے کے لیے کام کر رہا ہے، تو تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ اور کیا یہ سنہری کمر بند اُس کی پائیدار محبت کی نشاندہی نہیں کرتا؟ سینہ قدیم زمانے میں، اور آج بھی، جذبات کا مسکن سمجھا جاتا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے کہ مسیح کے دل کی حکمرانی کرنے والا جذبہ کیا ہے؟ اُس پستی کے سینے کو کون سا جذبہ گرما دیتا ہے جو کبھی غموں کا آدمی تھا لیکن اب بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے؟ وہ اپنے سینے کے گرد سنہری کمر بند سے گرا ہوا ہے۔ وہ اپنی قوم سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑتا۔

کمر بند ایک لا انتہا شے ہے، یہ آدمی کے گرد مکمل دائرہ بناتا ہے۔ مسیح کا دل ہمیشہ اُس مقدس حلقے کے اندر رہتا ہے جس میں وہ محبت موجود ہے جو کبھی کم نہیں ہوتی، کبھی بدلتی نہیں، اور کبھی مرتی نہیں، اُن سب کے لیے جو اُسے اُس کے باپ نے دیے، اُن کے لیے جنہیں اُس نے اپنے بیش قیمت خون سے خریدا۔ اے محبوبو، کبھی مسیح کی وفاداری پر شک نہ کرو، کیونکہ وفاداری اُس کی کمر کا کمر بند ہے۔ کبھی یہ مت سوچو کہ کوئی وعدہ ناکام ہوگا یا عہد ٹوٹے گا۔ اُس پر بھروسہ کرنے سے تم کبھی ہلاک نہ کیے جاؤ گے۔ یہ ممکن نہیں۔

جب تک وہ سنہری کمر بند پہنے ہوئے ہے، وہ بے وفا ثابت نہیں ہو سکتا۔ یہ آسمانی زینت ایک خوبصورت علامت ہے۔ اس سے مزین ہو کر وہ اُن کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا جنہیں وہ محفوظ رکھنے کا عہد کر چکا ہے۔ اگرچہ آسمان اور زمین ٹل جائیں، فضل کا ایک لفظ بھی زمین پر نہیں گرے گا۔ سورج اور چاند ختم ہو جائیں گے، بڑھاپے سے مدھم ہو جائیں گے، وہ اپنی روشنی دینا چھوڑ دیں گے، لیکن یسوع مسیح کی محبت اتنی ہی تازہ اور نئی رہے گی جتنی اُس کی شادی کے دن تھی، اور اتنی ہی لذیذ جتنی جب تم نے اُسے پہلی بار چکھا تھا۔ یہ ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے تمہاری ہوگی کہ تم اُس کے وارث بنو اور اُس سے لطف اندوز ہو۔

قدیم دنوں میں، مزید یہ کہ، کمر بند وہ جگہ تھی جہاں مشرقی لوگ اپنا خزانہ رکھتے تھے، یہ اُن کی تھیلی تھی۔ کچھ مشرقی لوگ اپنی رقم اپنے عمامے میں رکھتے تھے۔ ہمارے نجات دہندہ کے زمانے میں یہ کمر بند میں رکھی جاتی تھی۔ جب ہمارا خداوند متی میں اپنے شاگردوں سے کہتا ہے کہ بغیر تھیلی یا سامان کے جائیں، تو وہ ذکر کرتا ہے کہ وہ اپنی کمر بند میں سونا یا چاندی نہ رکھیں۔ یہ سنہری کمر بند، سادہ الفاظ میں، ہمارے خداوند یسوع کے خزانے کی نمائندگی کرتی ہے، اور اس کے سنہری ہونے سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ لاجواب دولت اور بے مثال خزانے سے بھری ہوئی ہے۔

یسوع مسیح کے پاس اپنی قوم کے لیے تمام ضروری ذخائر موجود ہیں۔ اُس کے اوپر کتنی بڑی جماعت کا دارومدار ہے، کیونکہ اُس پر اُس کے تمام مقدسین انحصار کرتے ہیں۔ وہ اپنی ساری زندگی اُس سے لیتے رہے ہیں، اور ہمیشہ لیتے رہیں گے۔ جیسا کہ کسی نے کہا، ہم "خدا کی مہربانی کے خزانے" پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے فضل کے دسترخوان پر پلنے والے ہیں، اور اُس نے ہمیں ہمیشہ سے لے کر آج تک مہیا کیا ہے۔

اے میرے عزیزو! ہم دونوں کو کتنے فضل کی ضرورت تھی تاکہ ہمیں بھوک، ڈوبنے اور گڑھے میں گرنے سے محفوظ رکھا جا سکے! اور وہ فضل ہمیں ہمیشہ میسر آیا۔ سخت آزمائشوں میں ہمارا قدم نہیں پھسلا۔ ہم نے بے شمار مصیبتیں جھیلیں، مگر ہم کچلے نہیں گئے۔ ہماری خدمت سخت رہی، مگر جتنا دن گزرا، اتنی قوت دی گئی۔ اگر ہم کسی دنیوی خزانے پر تکیہ کرتے تو وہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا، مگر مسیح ہمارے لیے ایک ہمیشہ جاری رہنے والا چشمہ، ایک ابلتا ہوا سرچشمہ ثابت ہوا ہے، جو ضرورت سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

!کتنا عظیم خزانہ ہے! کتنی فوری مدد ہر ضرورت کے وقت مسیح کے پاس ہمیشہ موجود رہتی ہے  
اے بھائیو، اگر تمہیں فضل کم ملا ہے، تو یہ کس کی خطا ہے؟ تمہارے خداوند کی ہرگز نہیں۔ اے وہ لوگو جن کے پاس خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں! جو شک اور خوف سے بھرے ہوئے ہو! جنہیں تسلی اور خوشی کم میسر ہو! جو بزرگ بیٹے کی طرح

شکایت کرتے ہو، "تو نے کبھی مجھے بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا" یہ کس کی خطا ہے؟ کیا تمہارا باپ یہ نہیں فرماتا، "بیٹے، تو ہمیشہ میرے ساتھ ہے، اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہے؟"

اگر تم روحانی چیزوں میں غریب ہو، تو یہ تمہاری اپنی غفلت ہے، کیونکہ مسیح تمہارا ہے، اور اُس کے ساتھ سب چیزیں تمہاری ہیں۔ وہ برکتیں جو خدا نے تمہیں عطا کی ہیں، اُن سے لطف اندوز ہو۔ خدا کی مہیا کردہ بھلائی کو قبول کرو۔ اپنے مراعات کے مطابق جینے کی کوشش کرو۔ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو، اور میں پھر کہتا ہوں، خوش رہو! جیسے وہ سنہری کمر بند دور سے چمکتا ہے، اپنی روح میں کہو:

جب مسیح غنی ہے، تو میں کیسے غریب ہو سکتا ہوں؟  
"مجھے اور کیا چاہیے؟"

—اور اب، میں تمہیں مختصر طور پر کچھ باتیں بتانا چاہتا ہوں

دوسرا باب: سنہری اسباق جو ان پانچ معانی سے حاصل کیے جا سکتے ہیں جو سنہری کمر بند کے مفہوم میں پوشیدہ ہیں۔

یہ آپ کی یاد دہانی کے لیے کافی ہوگا اگر میں کہوں کہ ہم نے یہ دکھایا تھا کہ سنہری کمر بند مسیح کی جلالی شان کو اُس کے تمام مناصب میں ظاہر کرتا ہے۔ سنہری سبق یہ ہے—اُسے اُس کے تمام مناصب میں سراہو اور تعظیم دو۔ جو مسیح سے محبت رکھتا ہے وہ اُس کے بارے میں سننے سے کبھی نہیں تھکے گا۔ یقیناً، جب یعقوب کے بیٹے واپس آ کر اُسے بتاتے کہ یوسف مصر کا حکمران ہے، تو ایک بار کہانی سننے کے بعد، وہ بزرگ آدمی ضرور کہتا ہوگا، "اوہ! مجھے یہ کہانی دوبارہ سناؤ!" میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جب وہ اپنے خیمے میں بیٹھا ہوگا، تو وہ ایک بیٹے کے بعد دوسرے سے کہتا ہوگا کہ اُسے تفصیل سے بتائے۔

یہ بتاؤ، یہوداہ، اُس کی صورت کیسی تھی؟ کیا وہ پہلے سے زیادہ طاقتور نظر آتا تھا یا کمزور؟ جب وہ یہاں سے گیا تھا اور میں نے کبھی اُس کی صورت یا خبر کی توقع نہیں کی تھی۔ شمعون، کیا وہ واقعی تخت پر بیٹھا ہے؟ کیا وہ حقیقتاً بادشاہ کی طرح دکھتا ہے؟ لاوی، مصری اُس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا اُن کے دل میں اُس کی بڑی قدر ہے؟ زبولون، اُس نے کس انداز میں بات کی؟ اپنے بوڑھے باپ کے بارے میں اُس نے کیا الفاظ کہے؟ کیا جب اُس نے بنیامین کا ذکر کیا، تو اُس کی آنکھوں میں "آنسو آنے؟"

یقیناً، میں یہ تصویر کھینچ سکتا ہوں بغیر کسی مبالغے کے، کیونکہ یہ سب سچ ہوگا۔ وہ اپنے بیٹے سے اتنی گہری محبت رکھتا تھا اور اُس سے اتنی بے حد عقیدت تھی کہ وہ اُس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ سننا چاہتا تھا۔ جو بھی یوسف کے بارے میں کچھ بتا سکتا، وہ ضرور خوش آمدید ہوتا۔ ایسا ہی ہر نئے دل کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر یسوع کے بارے میں کچھ سیکھنے کو ملے، تو آپ اُسے جاننا چاہیں گے۔

پیارے بھائیو، آئیے ہم اس جذبے کو زیادہ سے زیادہ پروان چڑھائیں۔ یسوع کی زندگی کے مطالعے میں زندگی گزاریں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن میں فرشتے جھانکنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ کیا آپ بھی اُن میں جھانکنے کی خواہش نہیں رکھتے؟ اپنے مالک پر نظر رکھیں۔ جیسے جیسے آپ کے تجربے میں تبدیلی اور پختگی آئے، اپنے خداوند کی تازہ خوبصورتیوں کو دریافت کریں۔ جب آپ کلام مقدس کے صفحات کو ایک کے بعد ایک پلٹیں، یسوع کو اُس میں ڈھونڈیں، جیسے لوگ سونے کی تلاش کرتے ہیں، اور مطمئن نہ ہوں جب تک کہ آپ اپنے نجات دہندہ کا چہرہ ہر صفحے پر نہ دیکھ لیں۔

کیا سنہری کمر بند اُس کی قدرت اور اختیار کو ظاہر کرتا ہے؟ سنہری سبق یہ ہے کہ اُس پر بھروسا کریں۔ اگر تمام قدرت اُس کی ہے، تو اُس پر تکیہ کریں۔ ہم مسیح پر اتنا تکیہ نہیں کرتے جتنا کرنا چاہیے۔ کلیسیا کی یہ بات تھی، "یہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیے ہوئے آ رہی ہے؟" اُس پر تکیہ کریں۔ وہ آپ کے بوجھ کے نیچے کبھی نہیں جھکے گا۔ وہ تمام بوجھ جو انسانوں کو اٹھانے پڑے، مسیح نے اٹھائے، اور وہ یقینی طور پر آپ کے بوجھ بھی اٹھائے گا۔

کوئی جنگ یا پریشانی جو آپ کو مشکل میں ڈالے، وہ اُس کے لیے بھی ناممکن نہ ہوگی، کیونکہ اُس عظیم جنگ میں، جس میں آپ بھی شامل تھے، اور اُس بڑی لڑائی میں، جو اُس نے اپنے تمام مقدسوں کے لیے لڑی، اُس نے فتح پائی۔ کچھ بھی اُس کے لیے دشوار نہیں۔

ہم کتنی بار اپنے آپ کو خود چلنے میں تھکا دیتے ہیں، حالانکہ ہم سواری کر سکتے ہیں—یعنی ہم اپنی پریشانیوں کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں مسیح کے پاس لے جا سکتے ہیں۔ ہم فریاد کرتے ہیں، کراہتے ہیں اور روتے ہیں، لیکن ہماری مشکلات کم نہیں ہوتیں۔ لیکن جب ہم انہیں اُس کے سپرد کر دیتے ہیں جو ہماری فکر کرتا ہے، اور اُس پر بھروسہ کرنے لگتے

ہیں، جیسے ایک بچہ اپنے باپ پر بھروسہ کرتا ہے، تو ہم کتنے ہلکے دل اور کتنے مضبوط روح کے حامل ہو جاتے ہیں! خداوند ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم اُس سنہری کمر بند کو بغور دیکھیں، اور جیسے جیسے ہم یسوع مسیح کی قدرت کو دیکھیں، ہم اُس قدرت پر بھروسہ کریں اور ہر وقت اُس پر تکیہ کریں۔

یا کیا سنہری کمر بند اُس کی سرگرمی کی علامت تھی؟ تو سنہری سبق یہ ہے کہ ہم اُس کی تقلید کریں۔ مسیح آسمان پر ہے، اور پھر بھی وہ کمر بند پہنے ہوئے ہے۔ اے مسیحی، ہمیشہ اپنی کمر کو مضبوطی سے باندھے رکھو۔ رسول فرماتا ہے، "پس کھڑے ہو جاؤ، اپنی کمر حق سے باندھ لو، اور اپنے چراغوں کو تیار رکھو۔" یہ دنیا گناہ اور آزمائش کی جگہ ہے، آرام کی نہیں۔ آرام کا مقام آسمان ہے، یہ نہیں۔

پھر بھی، تیار رہو کہ یا تو مصیبت سنہری یا خدمت انجام دینے کے لیے۔ مالک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اُس کے حکم کی تعمیل کے لیے مستعد رہو۔ نہ ہفتہ کے دن، اور نہ ہی اتوار کے دن، کبھی اپنی روح کو مسیحی خدمت کے لیے بے ترتیب نہ ہونے دو۔ ہمیں ایسا جینا چاہیے کہ اگر کسی بھی لمحے ہمیں موت کے لیے بلایا جائے، تو ہمیں دعا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ ہمیشہ آسمان کے لیے تیار، خدمت کے لیے تیار، یا جلال میں موت کے لیے تیار۔

ایک مسیحی کے لیے اس دنیا میں جینے کا حقیقی طریقہ یہ ہے کہ ہمیشہ ایسے جینے جیسے وہ اُس لمحے جینا چاہے جب مسیح آئے، اور ایک طریقہ ہے اُس انداز میں جینے کہ یسوع مسیح کے خون اور راستبازی پر مکمل انحصار کرتے ہوئے، اور پھر روزمرہ کی خدمت کے لیے محبت سے اُس کی جانب نکلتے ہوئے یہ کہتے ہوئے، "اے خداوند، مجھے بتا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں۔"

میری خواہش ہے کہ ہم ہمیشہ اسی طرح جنیں جیسے میں نے بیان کیا کہ ہمیں جینا چاہیے۔ خداوند ہمیں سکھا سکتا ہے، اُنہی اُس سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں یہ سبق سکھائے۔

ہم نے آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ سنہری کمر بند اُس کی دائمی محبت کو ظاہر کرتا ہے، کیونکہ یہ اُس کے سینے کے گرد بندھا ہوا ہے۔ تو سنہری سبق یہ ہے کہ ہم اُس سے محبت کریں۔ اُنہی ہم بھی سنہری کمر بند پہنیں۔ اوہ، محبوبو، اُس سے اپنی تمام جان، دل، اور طاقت سے محبت کرو۔ کوئی اور مسیح اور آپ کے درمیان نہ آئے۔ اپنے دل کو اپنے محبوب کے لیے پاک رکھو۔ میری سب سے بڑی آرزو یہ ہے کہ میں آپ کو مسیح کے لیے ایک پاک دُلہن کے طور پر پیش کروں، تاکہ نہ تعلیم کے لحاظ سے اور نہ زندگی کی پاکیزگی کے لحاظ سے کوئی غلطی آپ کی مسیح کے ساتھ مکمل اتحاد میں خلل ڈالے۔

اوہ! اُس سنہری کمر بند کو دیکھنا، اور اُسے دیکھتے ہوئے یہ محسوس کرنا کہ اُس نے ہمیں بھی اُسی انداز میں باندھ رکھا ہے! "میں اپنے محبوب کا ہوں، اور میرا محبوب میرا ہے۔" میں دنیا کا نہیں، نہ دنیا میرے لیے ہے، بلکہ میں یسوع کا ہوں، اور یسوع میرا ہے۔ کاش یہ ہر ایک کی گہری آرزو اور سچی ترجمانی ہو۔

اور اگر سنہری کمر بند مسیح کی دولت کو اُس کی تھالی کے طور پر ظاہر کرتا ہے، تو ہمارا سنہری سبق یہ ہو کہ ہم اُس میں خوشی منائیں۔ اگر وہ اتنا مالدار ہے، اور جو کچھ وہ ہے اور جو کچھ اُس کے پاس ہے وہ سب ہمارا ہے، تو اپنی بہترین موسیقی پیش کرو، اور اپنے دل کو خداوند کے نام میں خوش رکھو۔ تم کیوں مایوس ہو؟ کیوں غمگین ہو؟ کیا تمہارے خداوند نے تمہیں چھوڑ دیا ہے، یا کیا وہ بدل گیا ہے؟ کیا وہ بہرا ہو گیا ہے، یا اُس کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے کہ وہ نجات نہ دے سکے؟

ہرگز نہیں، بلکہ خدا کے فرزند اپنے بادشاہ میں خوش ہوں۔ اگر تم مخلوقات میں خوش نہیں ہو سکتے، تو خود خالق میں خوش ہو۔ اگر تم ندیوں سے نہیں پی سکتے، تو چشمے سے جا کر پی لو، وہاں کا پانی زیادہ میٹھا اور بہتر ہے۔ بابرکت بربادی جو ہمیں سب کچھ کھونے پر مجبور کرتی ہے، تاکہ ہم خدا سے چمٹ سکیں، کیونکہ اگر کھونا ہمیں خدا کے قریب لائے، اُس سے زیادہ محبت کرنے اور اُس کی دوستی کی قدر کرنے پر مجبور کرے، تو نقصان درحقیقت فائدہ ہے۔

آہ! وہ دن آئے گا جب آپ میں سے جو مسیح سے محبت نہیں رکھتے، اُسے دیکھنے پر مجبور ہو گے، اور اُس دن آپ اُس سنہری کمر بند کو بھی دیکھیں گے، لیکن وہ آپ کے لیے کسی تسلی کا باعث نہ ہوگا۔ آپ نے اُسے حقیر جانا، اس لیے اُس کمر بند میں آپ کے لیے کوئی محبت، کوئی برکت، اور کوئی طاقت نہ ہوگی۔ بلکہ اُس کا ایمان دار کمر بند اُس کے وعدوں کی وفاداری کو ظاہر کرے گا۔

وہ لوگ جو مسیح کی بشارت سنتے ہیں اور اُسے رد کرتے ہیں، وہ یہ سچائی پائیں گے کہ "جو ایمان نہ لائے وہ ہلاک ہوگا۔" بخشش کی تحقیر کرنے والا شخص صرف مذمت کا حقدار ہوگا۔ صرف مسیح پر ایمان لانا روح کو بچا سکتا ہے، اور اُس پر بے اعتقادی بدترین اور سب سے قابل مذمت گناہ ہے۔ یہ خودکشی کے مترادف ہے۔ اے بے ایمان، تم اُس دروازے سے گزرنے سے

انکار کرتے ہو جو تمہیں آسمان تک لے جا سکتا ہے۔ تو اے انسان، اگر تم کبھی وہاں داخل نہ ہو، تو تمہارا خون تمہارے اپنے سر پر ہوگا۔

اوہ! کاش فضل ابھی آپ کو نجات کی تلاش پر آمادہ کرے! سنہری کمر بند والا شخص آپ کو بچا سکتا ہے، اور اُس کے سوا کوئی نہیں۔ اُس کی طرف دیکھو۔ اُسے دیکھو جیسے وہ صلیب پر لٹکا ہوا ہے، اور اُس کے ہاتھ اور پاؤں وہاں جڑے ہوئے ہیں۔ دیکھو اور بھروسہ کرو—بھروسہ کرو اور زندہ رہو۔ خداوند آپ کے دلوں کو اپنی بیش بہا رحمت کو قبول کرنے کی رغبت دے، اپنے عزیز نام کی خاطر۔ آمین۔

تشریح از سی۔ ایچ۔ سپرجن  
متی 11

آیت 1: اور یہ ہوا کہ جب یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دینا مکمل کر لیا، تو وہ وہاں سے روانہ ہو گئے تاکہ ان کے شہروں میں تعلیم دیں اور منادی کریں۔

جو کچھ اُس نے حکم دیا، وہ خود اُس پر عمل کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنے لوگوں کے لیے نمونہ بھی تھا اور قانون ساز بھی۔ ہمیں، جو دوسروں کو سکھانے کے لیے بلائے گئے ہیں، یہ بہت اچھا ہوگا کہ ہم انہیں اپنی باتوں کے ساتھ ساتھ اپنے عمل سے بھی سکھا سکیں! "جب یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دینا مکمل کر لیا، تو وہ وہاں سے روانہ ہو گئے تاکہ ان کے شہروں میں "تعلیم دیں اور منادی کریں۔"

آیات 2-3: اور جب یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے اعمال سنے، تو اُس نے اپنے دو شاگردوں کو بھیجا اور اُن سے کہا، "کیا تُو غریب یحییٰ! اُس کا روح جنگل میں دریا کے کنارے بہاؤ تھا، لیکن قید میں ہونے پر، غالباً اُس کی حالت مختلف تھی۔ وہ جرات مندی جو آزادی میں تھی، قید میں دب کر رہ جاتی ہے۔ شاید یوحنا نے اپنے شاگردوں کو بھی اتنا ان کے فائدے کے لیے بھیجا جتنا اپنے لیے۔ بہر حال، یہ سوال جو اُس نے ہمارے خداوند سے کیا، "کیا تُو وہ ہے جو آنے والا تھا، یا ہمیں کسی اور کا انتظار کرنا چاہیے؟" کس قدر عجیب سوال تھا! میں چاہوں گا کہ آپ ہمارے نجات دہندہ کے دل کی سکونت کو دیکھیں—غصے کی کوئی لہر نہیں۔ دیکھیے وہ اُن کا جواب کس طرح دیتے ہیں۔

آیات 4-6: یسوع نے جواب دیا اور کہا، "جا کریو حنا کو وہ سب کچھ دکھاؤ جو تم سنتے اور دیکھتے ہو: اندھے اپنی بینائی پاتے ہیں، لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی صاف ہو جاتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، مُردے زندہ ہو جاتے ہیں، اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور خوشی اُس کے لیے ہے جو مجھ سے ٹھٹھا نہیں کرتا۔

اگر ہم میں سے کوئی بھی چھوٹے سے چھوٹا شخص بھی خدا کے لیے ایسی خدمت کر رہا ہوتا، اور اگر ہم سے اس بارے میں سوال کیا جاتا، تو کیا ہم خود کو مجروح اور ناراض نہ پاتے؟ اور شاید کچھ لوگ ایسے ہوتے جو جواب دینے کا حوصلہ نہ کرتے، خاص طور پر اگر وہ کسی عہدے کے حامل ہوتے۔ لیکن ہمارے برکتوں والے خداوند کو اس پر غصہ نہیں آیا۔ وہ پریشان نہیں ہوئے، بلکہ انہوں نے انتہائی نرمی سے جواب دیا، نہ کہ ایک حکم کے طور پر کہ یوحنا ایمان لے آئے، بلکہ وہ ان انعاماتِ فضل کی وضاحت کے ساتھ جو یہ سب سے بہترین گواہی تھی کہ وہ حقیقت میں مسیحا ہیں، جواب دیا۔ انہوں نے وہ معجزات پیش کیے جو نبوتوں میں مسیحا کے لیے مقرر تھے، اور یہ سب کچھ اُس سکون اور نرم مزاجی کے ساتھ کیا جو ہمیشہ ہمارے خدائی خداوند کا خاصہ رہا، جس میں ہمیں اُس کی پیروی کرنی چاہیے۔

آیات 7-11: اور جب وہ روانہ ہو گئے، یسوع نے عوام سے یوحنا کے بارے میں کہنا شروع کیا، "تم کیا دیکھنے کے لیے بیابان میں گئے تھے؟ وہ بید جو ہوا سے ہلتی ہے؟ پھر تم کیا دیکھنے کے لیے گئے تھے؟ ایسا آدمی جو نرم کپڑے پہنے ہوئے ہو؟ دیکھو، وہ جو نرم لباس پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔ پھر تم کیا دیکھنے کے لیے گئے تھے؟ ایک نبی؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ نبی سے بھی بڑھ کر۔ کیونکہ یہ وہ ہے جس کے بارے میں لکھا ہے، 'دیکھ میں اپنے پیغامبر کو تیرے سامنے بھیج رہا ہوں، جو تیرے لیے راہ تیار کرے گا!' میں تم سے سچ کہتا ہوں، آدمیوں میں سے جو عورت سے پیدا ہوئے "ہیں، یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا، پھر بھی جو آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ ہماری نجات دہندہ نے یوحنا کے بارے میں اس موقع پر کبھی زیادہ زور دار گواہی نہیں دی، اور یہ قابلِ غور ہے کہ یہ گواہی یوحنا کے شکوک اور سوالات کے بعد دی گئی۔ کس خوبصورتی سے خداوند اپنے خادم کا بدلہ دیتا ہے—اپنی محبت کے آسمانی سکے سے، نہ کہ دنیاوی سکوں سے۔ وہ گویا یہ کہتے ہیں، "تمہاری جسمانی کمزوری کی وجہ سے تم مجھ سے سوال کرنے کے قریب پہنچ گئے، لیکن میری فضل کی طاقت سے میں تمہیں اٹھا کر تمہاری تعریف کرتا ہوں۔ وہ وقت تھا جب تم کہہ سکتے تھے، 'وہ بڑھنا چاہیے، لیکن مجھے گھٹنا چاہیے،' اور اب میں تمہیں اور تمہارے بھیجے ہوئے لوگوں کو یہ بتا رہا ہوں کہ تمہاری طرح کوئی نہیں ہے۔" موسیٰ بھی یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا نہیں، حالانکہ جو شخص آسمان کی بادشاہی کے نور اور جلال میں داخل ہو چکا ہے، وہ اُس سے بڑا ہے۔

## 12-15

اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی زور پکڑتی ہے اور زبردست اُسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور شریعت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور اگر تم اسے قبول کرو تو یہی ایلیاہ ہے جو آنے والا تھا۔ جس کے کان ہوں سننے کے لیے، وہ سنے۔

لیکن کتنے ہیں جو کان رکھتے ہیں اور سنتے نہیں! ظاہری کان متاثر ہوتے ہیں، لیکن روح کے اندرونی کان تک بات نہیں پہنچتی۔ مبارک ہیں وہ جو کان رکھتے ہیں اور سچائی میں سنتے ہیں۔

## 16-17

لیکن میں اس نسل کی تشبیہ کس سے دوں؟ یہ بچوں کے مانند ہے جو بازاروں میں بیٹھے اپنے ساتھیوں کو پکارتے ہیں، اور کہتے ہیں، ہم نے تمہارے لیے بانسری بجائی اور تم نے ناچا نہیں۔ ہم نے تمہارے لیے ماتم کیا اور تم نے غم نہ کیا۔ بچے متفق نہ ہوئے۔ جو کھیل تجویز کیا جاتا، کچھ اس میں شامل نہ ہوتے۔ کبھی وہ بانسری بجانے والوں کی نقل کرتے، اور کچھ ناچنے سے انکار کر دیتے۔ پھر وہ ماتم کرنے والوں کی نقل کرتے، اور کچھ ان کے ساتھ شامل نہ ہوتے۔

## 18-19

کیونکہ یوحنا آیا نہ کھانے والا نہ پینے والا، اور وہ کہتے ہیں، اس پر بدروح ہے۔ ابن انسان آیا کھانے پینے والا، اور وہ کہتے ہیں، دیکھو، یہ آدمی کھاؤ اور مے پینے والا، محصول لینے والوں اور گناہگاروں کا دوست ہے۔

ان کو راضی کرنا ممکن نہ تھا۔ اور آج بھی لوگوں کو راضی کرنا آسان نہیں، خواہ خدا کسی کو بھیجے۔ لیکن حکمت اپنے فرزندوں سے راست ثابت ہوتی ہے۔

## 20-24

تب وہ ان شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر معجزے ہوئے، کیونکہ انہوں نے توبہ نہ کی۔ افسوس اے خورزین! افسوس اے بیت صیدا! کیونکہ اگر وہ معجزے جو تجھ میں ہوئے، صور اور صیدا میں ہوتے، تو وہ کب کے ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر توبہ کر چکے ہوتے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، عدالت کے دن صور اور صیدا کی حالت تمہاری حالت سے زیادہ برداشت کے قابل ہوگی۔ اور تُو کفر و نوحہ، جو آسمان تک سرفراز ہوا، جہنم تک گرایا جائے گا۔ کیونکہ اگر وہ معجزے جو تجھ میں ہوئے، سدوم میں ہوتے، تو وہ آج تک قائم رہتا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ عدالت کے دن سدوم کی زمین کی حالت تمہاری حالت سے زیادہ برداشت کے قابل ہوگی۔

## 25

اُسی وقت یسوع نے کہا، "اے باپ، آسمان اور زمین کے مالک، میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہ باتیں دانائوں اور عقلمندوں سے چھپا رکھی ہیں اور بچوں پر ظاہر کی ہیں۔ ہاں، اے باپ، کیونکہ تجھے یہی پسند آیا۔

## 26-27

سب چیزیں میرے باپ نے مجھے سونپ دی ہیں، اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا، سوائے باپ کے؛ اور نہ کوئی باپ کو جانتا ہے، سوائے بیٹے کے اور جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرے۔

## 28

اُو، اے سب تھکے ماندے اور بوجھ سے دیے ہوئے لوگو، میں تمہیں آرام دوں گا۔

## 29



میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں حلیم اور دل کا فروتن ہوں، اور تمہارے دلوں کو آرام ملے گا۔

پہلے، وہ اُن سب کو آرام بخشتا ہے جو اُس کے پاس آتے ہیں، لیکن بعد میں ایک دوسرا آرام وہ پاتے ہیں جو فرمانبردار ہوتے ہیں اور اُس کا جوا اٹھاتے ہیں۔ گناہوں کی معافی سے ملنے والا آرام میٹھا ہے، لیکن فرمانبرداری کے ذریعے گناہ پر فتح پانے سے حاصل ہونے والا آرام اس سے بھی زیادہ میٹھا ہے۔ جو آرام وہ عطا کرتا ہے وہ بیش قیمت ہے، لیکن آرام پر آرام بھی ہے، جیسے فضل پر فضل ہے۔ اُو ہم اُس آرام کی بلند ترین صورت کے لیے کوشاں ہوں۔ "تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔" تمہارے وجود کا اندرونی ترین حصہ اطمینان سے معمور ہوگا۔

### 30

"کیونکہ میرا جُوا آسان ہے، اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔"